ایلن کے لیے ایک جانور

(An Animal for Alan)



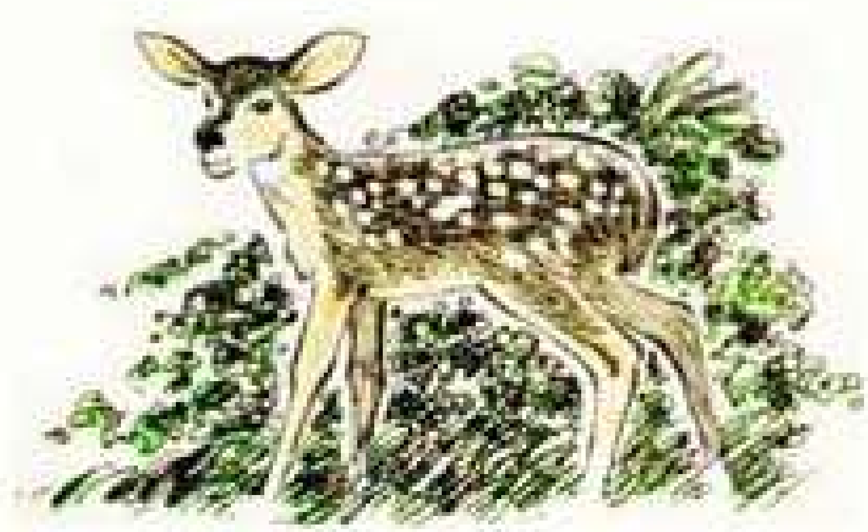
مصنف : ایڈورڈرکیوٹی

تصویر : ٹام ایٹن

ترجمہ : ابوابو زوہان

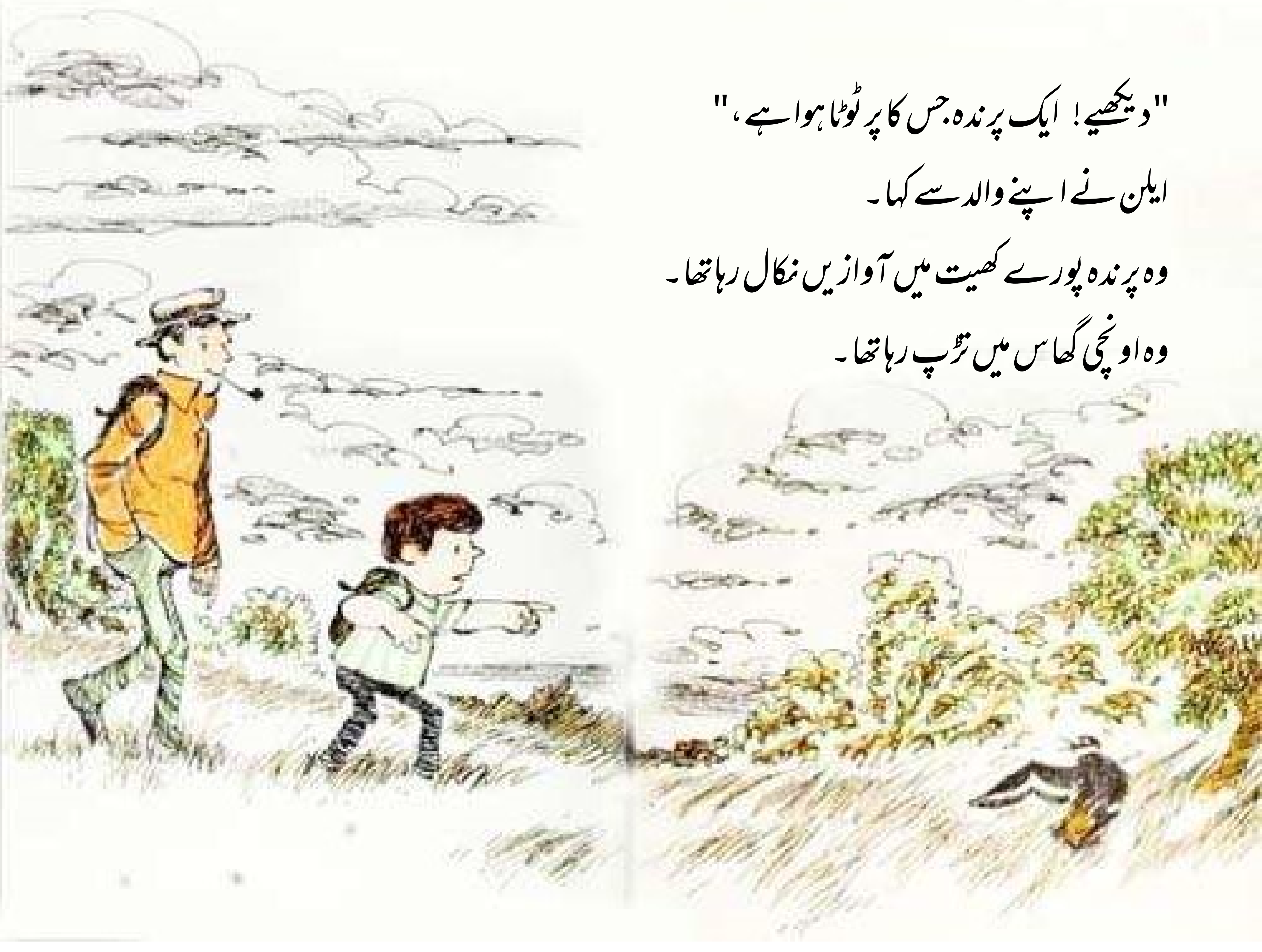
ایلن کے لیے ایک جانور

(An Animal for Alan)



مصنف : ایڈورڈ رکیوٹی
تصویر : ٹام ایٹن
ترجمہ : ابوابو زوہان

"دیکھیے! ایک پرندہ جس کا پر ٹوٹا ہوا ہے،"
ایلن نے اپنے والد سے کہا۔
وہ پرندہ پورے کھیت میں آوازیں نکال رہا تھا۔
وہ اونچی گھاس میں تڑپ رہا تھا۔



ایلن اونچی گھاس کی طرف بھاگا۔
پرندہ اس سے دور پھڑپھڑاتا ہوا چلا گیا۔
وہ ایک ندامت (ندی) کے پاس کچھ
جھاڑیوں میں چلا گیا۔
ایلن اس کے پیچھے بھاگا۔





"چلو اس پرندے کو پکڑتے ہیں،" ایلن نے کہا۔
"ہم اسے پالتو جانور کے طور پر گھر لے جا سکتے ہیں۔"
"شرط لگا لو تم اسے نہیں پکڑ سکتے،"
ایلن کے والد نے کہا۔

"میں نے اسے پکڑلیا!" وہ چلایا۔ اس نے پرندے کو پکڑنے کے لیے ہاتھ مارا، لیکن وہ اڑگیا۔

"کل-ڈی، کل-ڈی،" پرندہ چیخا۔

ایلن نے اس کے بھورے پروں پر ایک ایک سفید پٹی دیکھی۔

"کل-ڈی، کل-ڈی،" اس نے آواز لگائی۔

"وہ پرندہ تو یقیناً بہت جلدی ٹھیک ہوگیا،" ایلن نے کہا۔



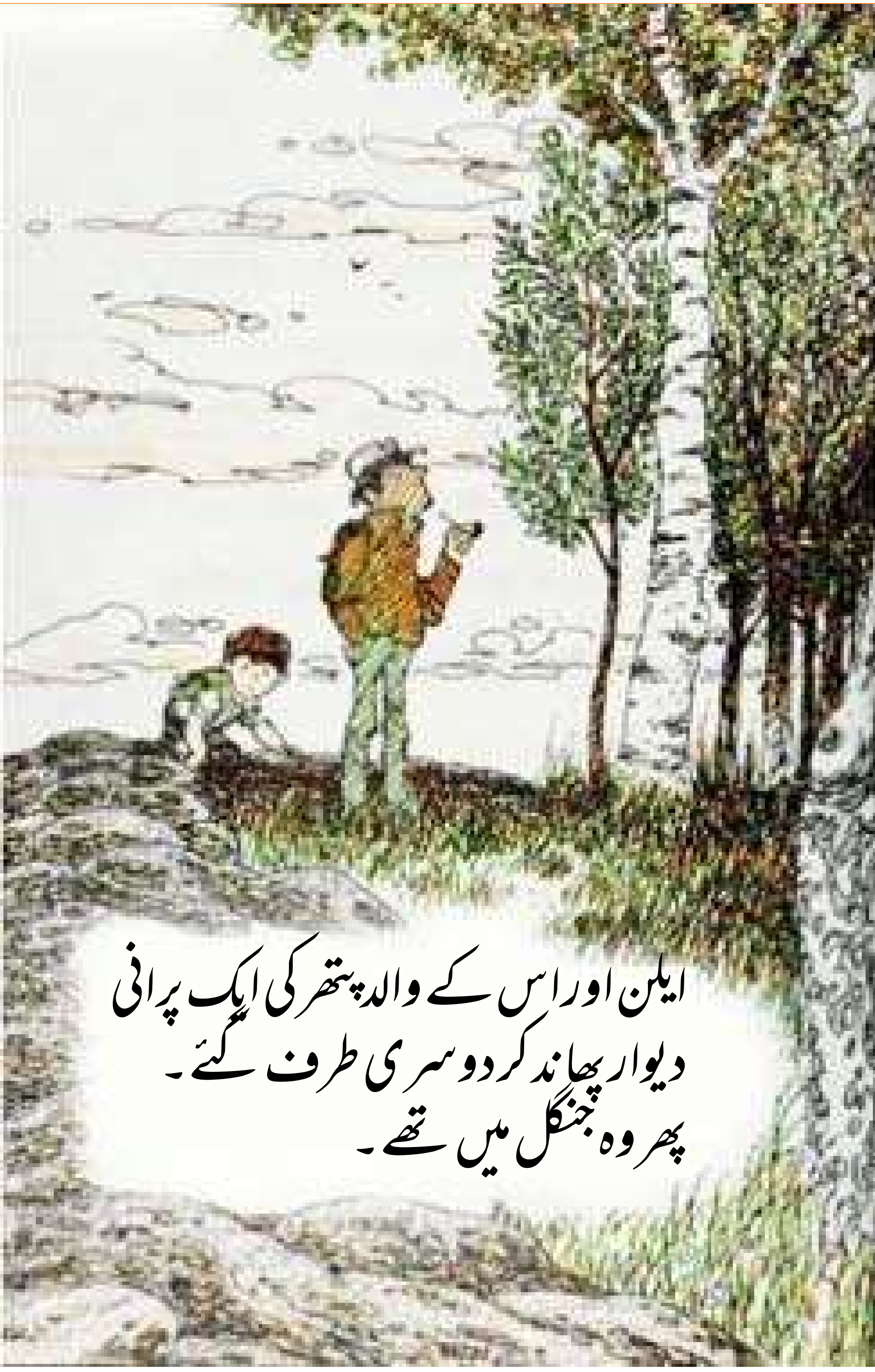




"کل-ڈی، کل-ڈی!" ایلن چلایا۔
وہ اپنے بازو پھڑپھڑاتے ہوئے کھیت
میں بھاگا۔
ایلن اور اس کے والد سیر (ہائیک)
پر نکلے ہوئے تھے۔
وہ ندی میں پانی کے ایک تالاب کے
پاس آئے۔
ایلن نے اپنی لاٹھی پانی میں ڈبوئی۔
ایک چھوٹی ٹراؤٹ مچھلی تیر کر دور چلی گئی۔



"وہ واقعی زخمی نہیں تھا،" اس کے والد نے
کہا۔
"اس نے تمہیں بیوقوف بنایا۔ شاید گھاس میں
پرندے کے بچے ہیں۔
وہ زخمی ہونے کا ڈرامہ کر کے تمہیں اپنے بچوں
سے دور لے گیا۔ وہ اسی طرح اپنے بچوں کی
حفاظت کرنے کی کوشش کرتا ہے،" اس
کے والد نے کہا۔ "اس پرندے کا نام 'کلڈیئر'



ایلن اور اس کے والد پتھر کی ایک پرانی دیوار پھاند کر دوسری طرف گئے۔
پھر وہ جنگل میں تھے۔

ایک چمپمنک (گلہری جیسا جانور) ان کے راستے سے گزر کر جھاڑیوں میں بھاگ گیا۔
ایلن اس کے پیچھے بھاگا۔
اس نے احتیاط سے جھاڑیوں کی شاخوں کو ایک طرف کیا۔
اسے اپنی آنکھوں پر یقین نہیں آ رہا تھا جو اس نے دیکھا۔

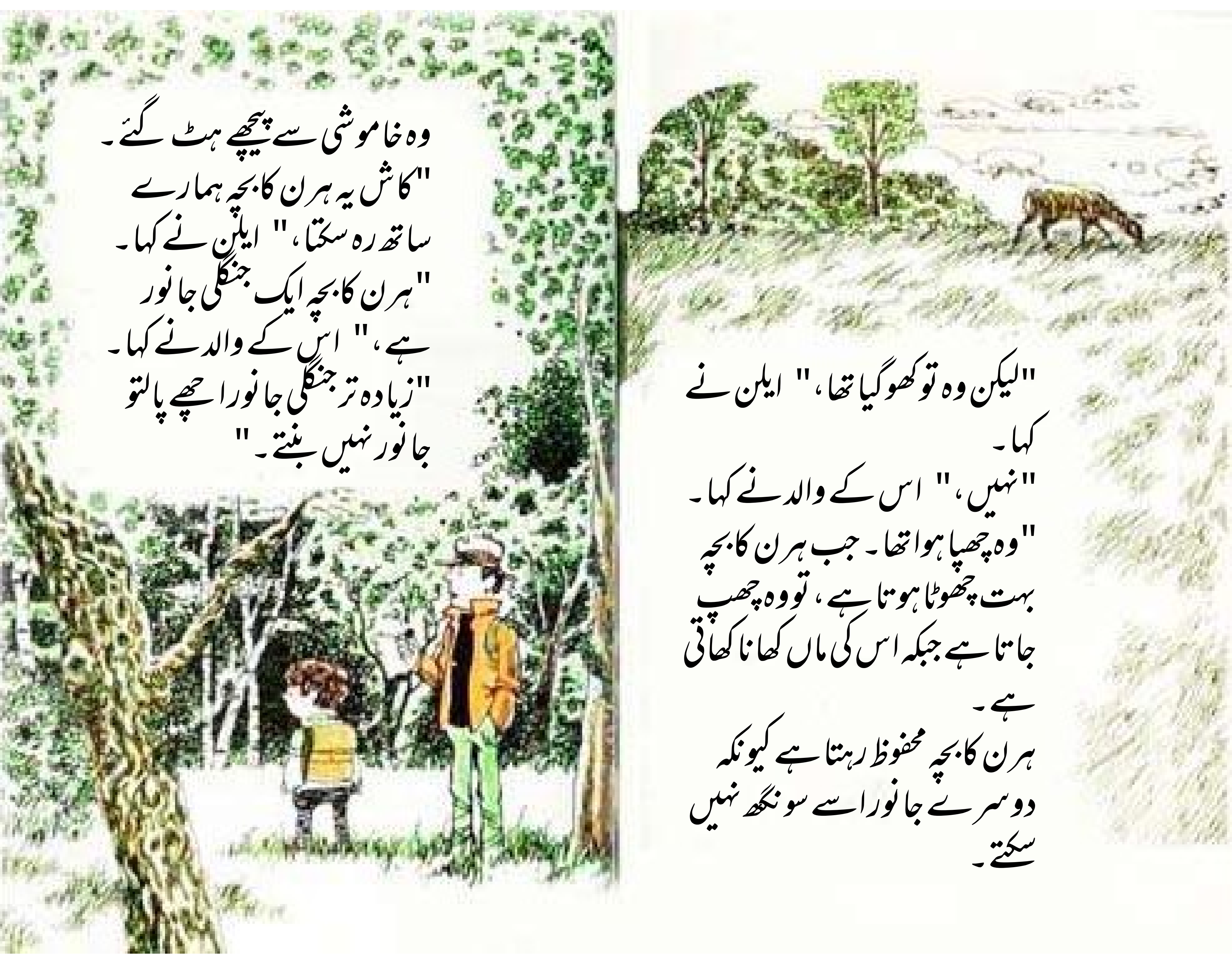




زمین پر ہرن کا ایک چھوٹا سا بچہ (fawn)
لیٹا ہوا تھا۔
وہ ایلن کے اتنے قریب تھا کہ وہ اسے
تقریباً چھو سکتا تھا۔
اس ہرن کے بچے کی بڑی بڑی کالی آنکھیں
تھیں۔
اس کی بھوری کھال پر سفید دھبے تھے۔
وہ دھبے ایسے لگ رہے تھے جیسے پتوں پر
دھوپ پڑ رہی ہو۔
ہرن کا بچہ بالکل ساکت بیٹھا رہا۔

"اسے مت چھونا،"
ایلن کے والد نے نرمی سے کہا۔
"یہ صرف چند دن کا ہے۔"
"چلو اسے گھر لے چلتے ہیں،" ایلن نے کہا۔
"یہ ہرن کے بچے کے لیے اچھا نہیں ہوگا،"
اس کے والد نے کہا۔
"اس کا گھر یہاں، جنگل میں ہے۔"



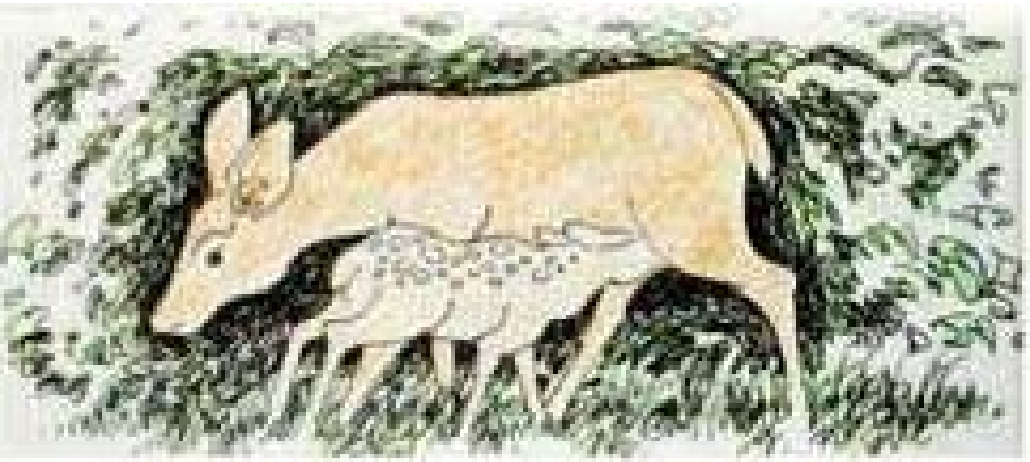


وہ خاموشی سے پیچھے ہٹ گئے۔
"کاش یہ ہرن کا بچہ ہمارے ساتھ رہ سکتا،" ایلن نے کہا۔
"ہرن کا بچہ ایک جنگلی جانور ہے،" اس کے والد نے کہا۔
"زیادہ تر جنگلی جانور اچھے پالتو جانور نہیں بنتے۔"

"لیکن وہ تو کھو گیا تھا،" ایلن نے کہا۔
"نہیں،" اس کے والد نے کہا۔
"وہ چھپا ہوا تھا۔ جب ہرن کا بچہ بہت چھوٹا ہوتا ہے، تو وہ چھپ جاتا ہے جبکہ اس کی ماں کھانا کھاتی ہے۔
ہرن کا بچہ محفوظ رہتا ہے کیونکہ دوسرے جانور اسے سونگھ نہیں سکتے۔

"بھوک لگی ہے؟" ایلن کے والد نے پوچھا۔
ایلن پوری صبح سے اپنا جیلی سینڈوچ اورابلا ہوا انڈا کھانے کا انتظار کر رہا تھا۔
وہ دیودار کے ایک پرانے تنے پر بیٹھ گئے اور کھانا کھایا۔
دوپہر کے کھانے کے بعد ایلن نے لفافے اور کچرا اٹھایا۔
اس نے انہیں اپنے بیگ (بیک پیک) میں ڈال دیا۔





جب ماں ہرن واپس آئے گی، تو بچہ دودھ پیئے گا۔"

ایلن کے والد نے سمجھایا کہ ہرن کے بچے کو اپنی ماں کے دودھ کی ضرورت ہوتی ہے۔

دوسرے جانوروں کا دودھ ہرن کے بچے کے لیے بالکل ٹھیک نہیں ہوتا۔

اسی لیے ہرن کے بچے کو اپنی ماں کے ساتھ رہنا چاہیے۔

لیکن اس بار اس نے ایلن کو بیوقوف نہیں بنایا۔

اس نے ایک اور کلڈیئر پرندہ دیکھا۔

اس نے اپنا سر نیچے رکھا ہوا تھا اور گھاس میں بھاگ رہا تھا۔

اس کے ساتھ دو چھوٹے، نرم و ملائم چوزے تھے۔

چلتے چلتے، ایلن کلڈیئر پرندوں اور ہرن کے بچوں کے بارے میں سوچ رہا تھا۔

وہ ایک پالتو جانور چاہتا تھا۔

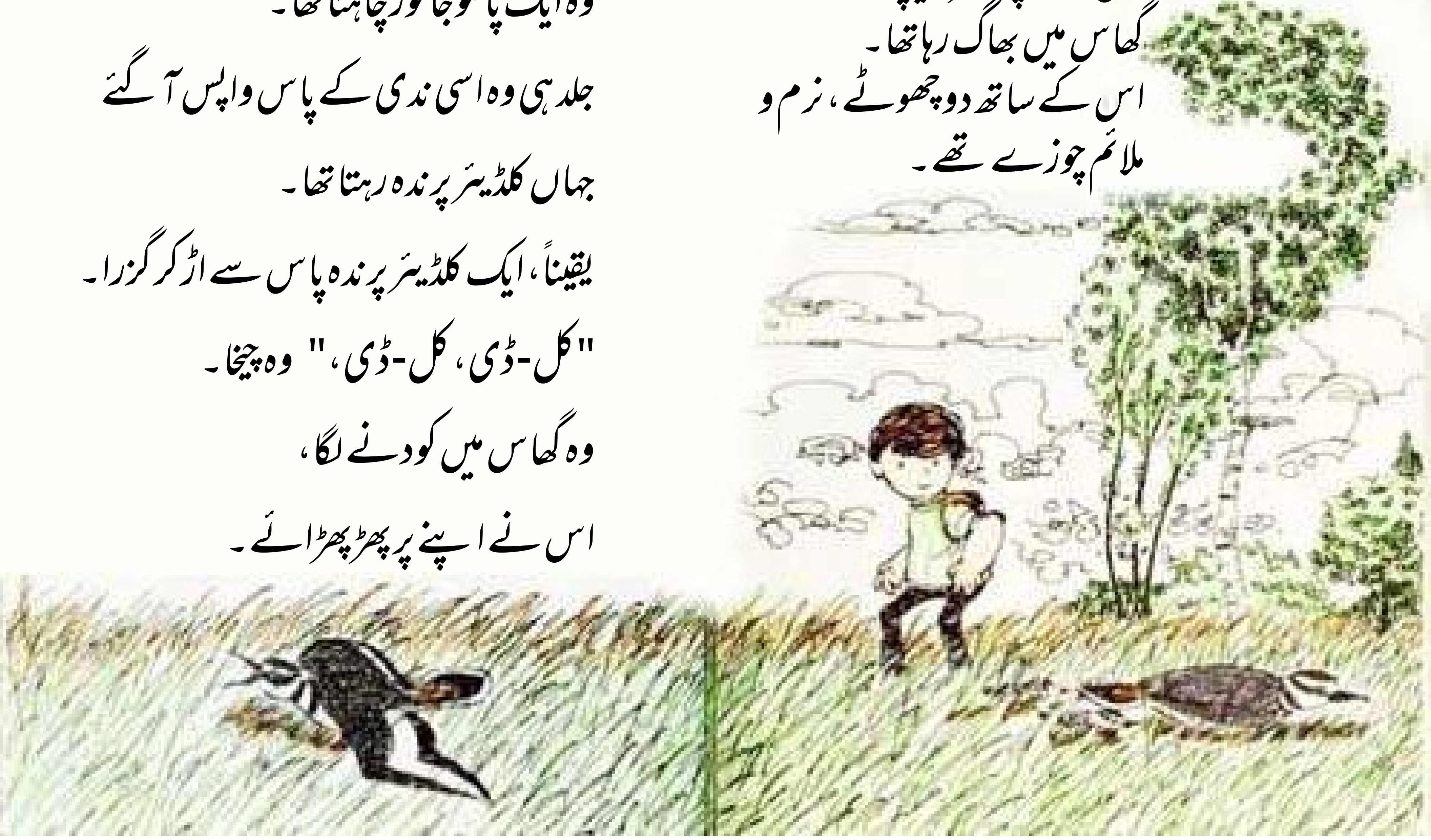
جلد ہی وہ اسی ندی کے پاس واپس آ گئے جہاں کلڈیئر پرندہ رہتا تھا۔

یقیناً، ایک کلڈیئر پرندہ پاس سے اڑ کر گزرا۔

"کل-ڈی، کل-ڈی،" وہ چیخا۔

وہ گھاس میں کودنے لگا،

اس نے اپنے پر پھڑپھڑائے۔





انہوں نے کلڈیئر کے دو چھوٹے بچوں کو ڈھونڈ نکالا۔
چھوٹے پرندے پرانے پتوں کے درمیان بالکل
سیدھے لیٹے ہوئے تھے۔
وہ بالکل ساکت رہے، بالکل اسی طرح جیسے ہرن کا بچہ
رہا تھا۔
"آپ بالکل پاس سے گزر سکتے ہیں اور آپ کو وہ نظر
بھی نہیں آئیں گے،" ایلن نے کہا۔

وہ کلڈیئر کے بچے تھے۔
چھوٹے بچے گھاس میں چھپ گئے۔
اب دونوں بڑے پرندوں نے ایلن اور اس
کے والد کو بیوقوف بنانے کی کوشش کی۔
لیکن انہوں نے گھاس اور پرانے پتوں میں
غور سے دیکھا۔



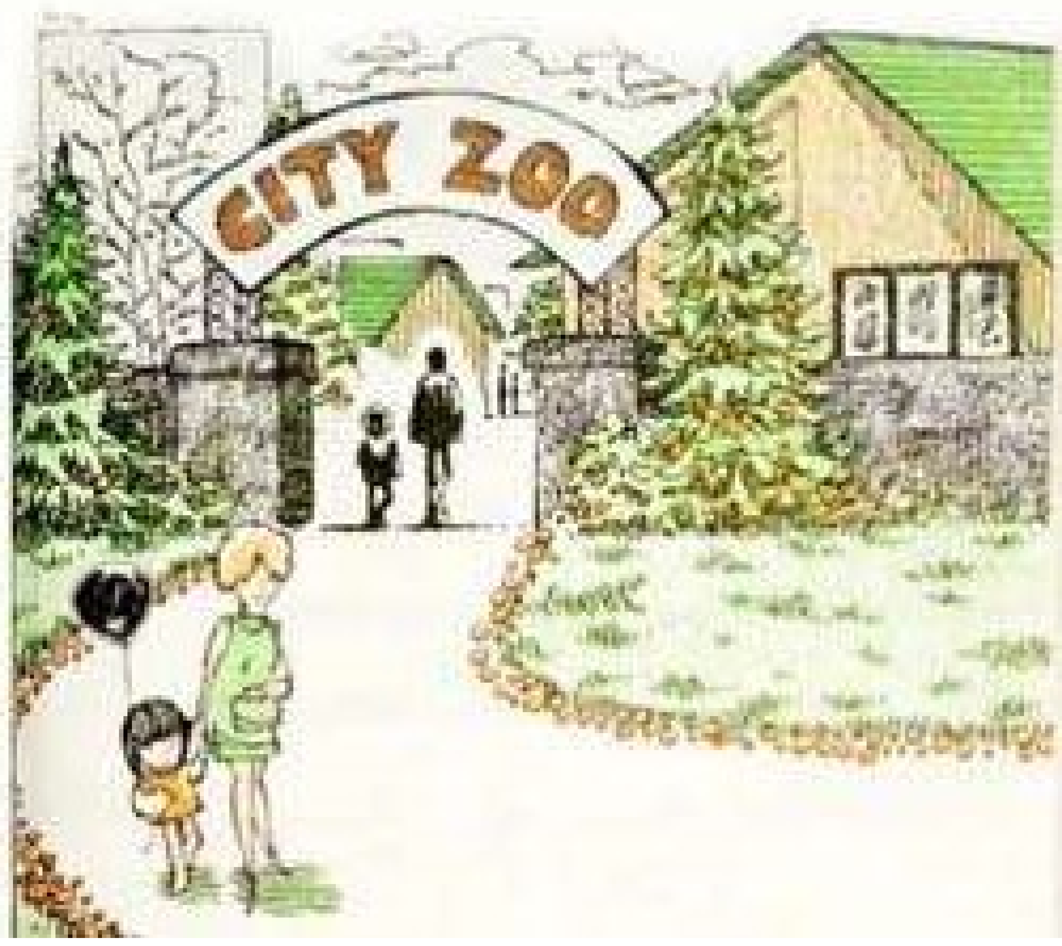
دونوں بڑے پرندے اڑ کر گھاس میں آ گئے۔
"چھوٹے بچے گرم رہنے کے لیے بڑے پرندوں کے نیچے گھس جاتے ہیں،" اس کے والد نے کہا۔





گھر کے راستے پر ایلن نے اپنے والد کو ایک بندر کے بارے میں بتایا۔
اس نے اسے پالتو جانوروں کی ایک دکان میں دیکھا تھا
tail۔
"میں کلڈیئر نہیں رکھ سکتا۔
میں ہرن کا بچہ نہیں رکھ سکتا۔
کیا میں پالتو جانور کے طور پر ایک بندر رکھ سکتا ہوں؟"
ایلن نے پوچھا۔

"میں ایک آدمی کو جانتا ہوں جو وہاں کام کرتا ہے۔
ان کا نام مسٹر فشر ہے۔
میں کل تمہیں ان سے ملوانے لے جاؤں گا۔"
اگلے دن وہ چڑیا گھر گئے۔



"بندر اچھے پالتو جانور نہیں ہوتے،" اس کے والد نے کہا۔

"کیوں؟" ایلن نے پوچھا۔

"یہ ایک مشکل سوال ہے. جس کا جواب دینا آسان نہیں،" اس کے والد نے کہا۔

"لیکن جب تم بندروں کے ایک پورے گروپ کو ایک ساتھ رہتے ہوئے دیکھو گے، تو تم سمجھ جاؤ گے۔"

"میں بندروں کا گروپ کہاں دیکھ سکتا ہوں؟" ایلن نے پوچھا۔

"چڑیا گھر میں،" اس کے والد نے کہا۔



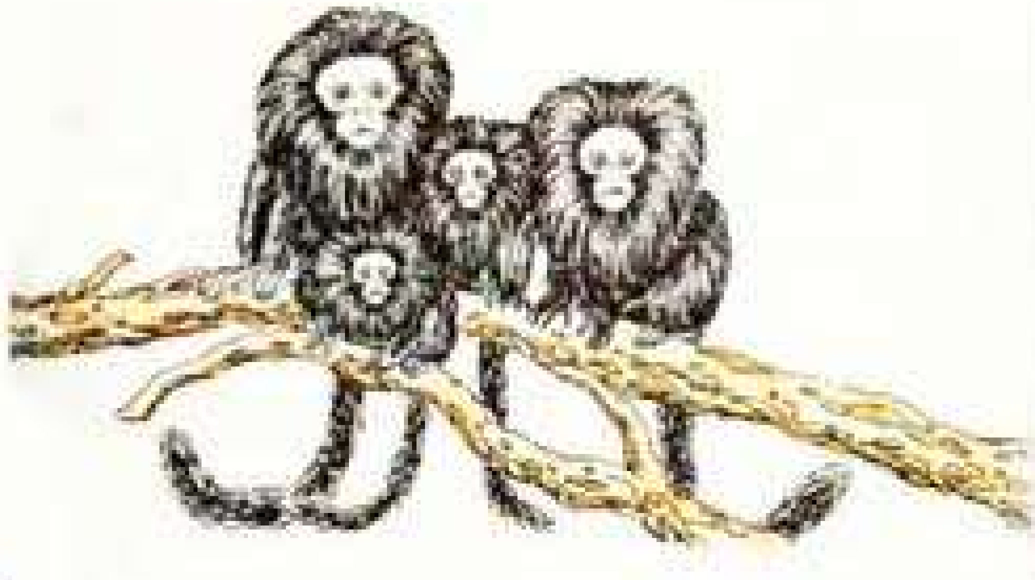
سب سے پہلے، مسٹر فشر ایلن کو چھوٹے بندروں
سے بھرے ایک پنجرے کے پاس لے گئے۔
وہ اتنی تیزی سے ادھر ادھر کود رہے تھے کہ
ایلن انہیں گن بھی نہیں پا رہا تھا۔

ایک بندر، جس کے بڑے گلابی کان تھے،
ایک شاخ پر بیٹھا تھا۔
اس نے دونوں ہاتھوں سے ایک مالٹا (نارنگی)
اپنے منہ میں ٹھونس لیا۔



پھر اس نے اس کا چھلکا فرش پر پھینک
دیا۔
ایلن نے دیکھا کہ پورے فرش پر مالٹے
کے چھلکے بکھرے ہوئے تھے۔

بندر کا ایک بچہ اپنی ماں کے قریب ایک شاخ پر بیٹھا تھا۔
بچہ دودھ پی رہا تھا۔
ماں بندر نے ایلن کی طرف دیکھا اور اپنا ہاتھ اپنے بچے کے گرد لپیٹ لیا۔





اگلے پنجرے میں بندر اس سے بھی چھوٹے تھے۔
والد، ماں اور دو ننھے بچوں کے چہرے برف جیسے سفید تھے۔
ان کے چہروں کے گرد لمبے کالے بال اگے ہوئے تھے۔
ان کی دمیں لمبی اور جھاڑی دار (گھنی) تھیں۔

چھوٹے بندر ایک ساتھ اکٹھے ہو گئے۔

جب بھی ایلن ہلتا، بندر اسے دیکھتے۔

"بندروں کے زیادہ تر خاندانوں ہیں،" مسٹر فشر نے کہا۔

"مائیں بچوں کی دیکھ بھال کرتی ہیں۔

لیکن بندروں کے اس خاندان ہیں والد بھی مدد کرتا ہے۔"





بچوں میں سے ایک اچھل کر اپنے والد کی پیٹھ پر بیٹھ گیا۔

اس نے خود کو والد کی لمبی کھال ہیں چھپا لیا۔

اس کی لمبی دم ہوا میں مڑ گئی، ایلن ہنس پڑا۔

"اب ایسا لگتا ہے جیسے والد کی دو دمیں ہیں،" اس نے کہا۔



"اور کیا تم نے یہاں کی بو (سمیل) محسوس کی؟"

ایلن نے اپنی ناک سکوڑی۔

"جی ہاں،" اس نے کہا۔ "میں نے بالکل محسوس کی۔"

"ٹھیک ہے،" مسٹر فشر نے کہا، "تمہارے گھر سے بھی ایسی ہی بو آئے گی۔

ان چھوٹے بندروں کو گرم رکھنا پڑتا ہے۔

انہیں گھر کے اندر ہی رہنا ہوگا۔"



ایلن نے کچھ دیر تک چھوٹے بندروں کو دیکھا۔

"کیا ان چھوٹے بندروں میں سے کوئی ایک اچھا پالتو جانور بن سکتا ہے؟" اس نے مسٹر فشر سے پوچھا۔

"یہ تمہارے لیے اور بندر کے لیے بہت مشکل ہوگا،" مسٹر فشر نے کہا۔

"بندروں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے جیسے انسانوں کو ایک دوسرے کی ضرورت ہوتی ہے۔

ایک بندر کے لیے دوسرے بندروں کے بغیر رہنا اچھا نہیں ہے۔"

ایلن نے مالٹے کے چھلکوں کے ڈھیر اوراس بو کے بارے میں سوچا۔

"میرا نہیں خیال کہ میری امی گھر میں بندر پسند کریں گی،" اس نے کہا۔

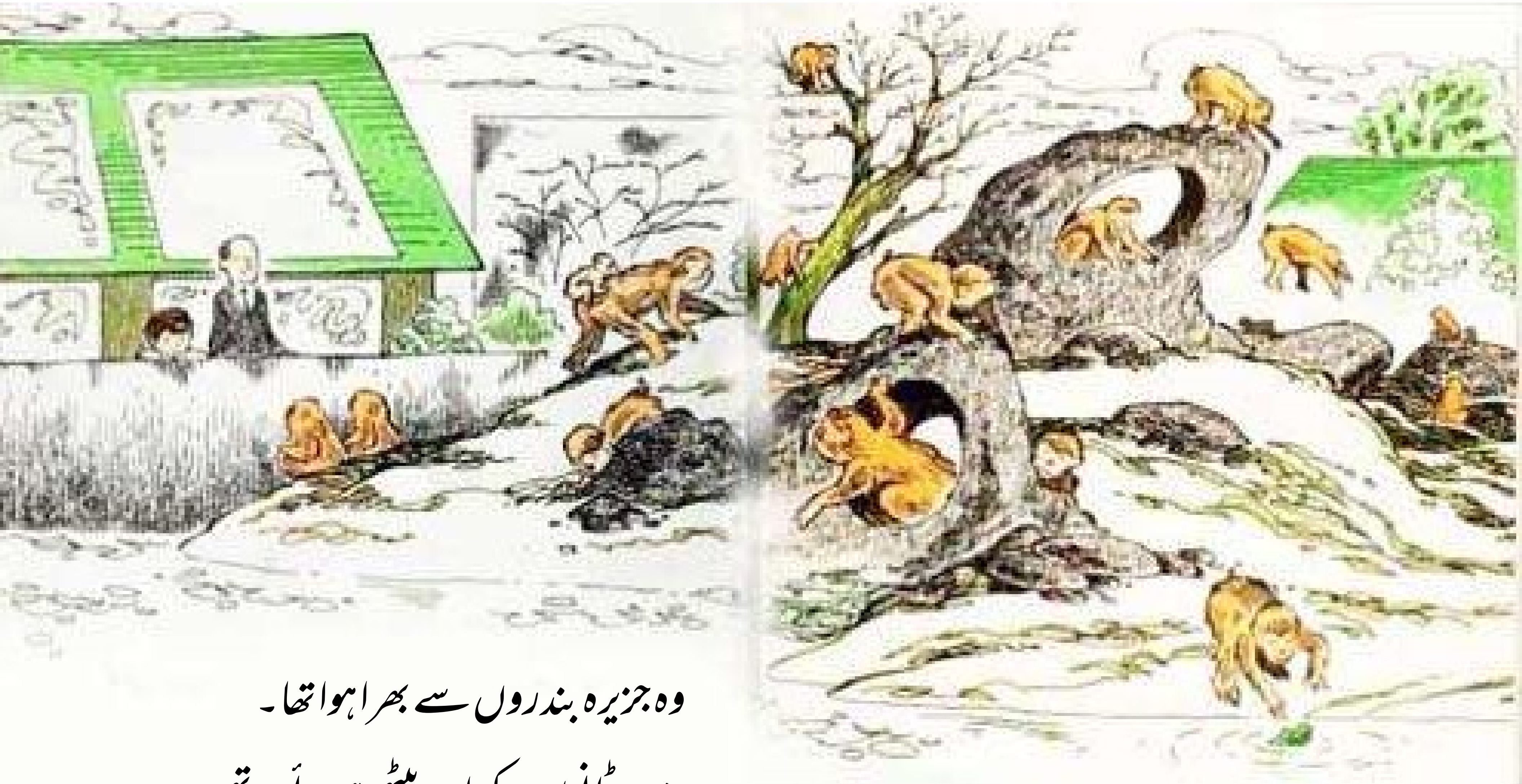


"کیا کوئی ایسے بندر ہیں جنھیں آپ گھر سے باہر (کھلی ہوا میں) رکھ سکیں؟"



"ہاں۔ چلو چڑیا گھر کے 'منکی آئی لینڈ' (بندروں کا جزیرہ) کو دیکھتے ہیں،" مسٹر فشر نے کہا۔

"یہ ان بڑے بندروں کے لیے بنایا گیا تھا جو باہر کھلی جگہ پر رہ سکتے ہیں۔"



ایلن نے ایک نوجوان بندر کو پانی سے سلاد کے پتے کا
ایک ٹکڑا نکالتے ہوئے دیکھا۔

وہ جزیرہ بندروں سے بھرا ہوا تھا۔
بندر چٹانوں کے اوپر بیٹھے ہوئے تھے۔
وہ چٹانوں پر اوپر نیچے بھاگ رہے تھے۔
وہ چٹانوں کے سوراخوں سے باہر نکل رہے
تھے۔

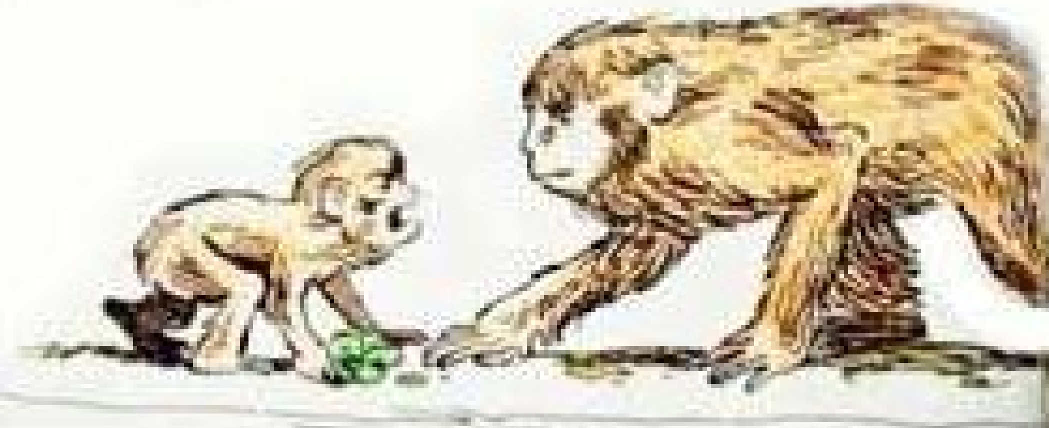


دو نوجوان بندروں نے ایک دوسرے کا پیچھا کیا اور ایک درخت کی شاخ پر چڑھ گئے۔

پھر انہوں نے آپس میں کشتی شروع کر دی۔

ایک بڑا بندر سیب اٹھانے کے لیے وہاں آیا۔

دوسرے بندر دور ہٹ گئے۔



ایک بڑا بوڑھا بندر چلتا ہوا وہاں آیا۔

چھوٹے بندر نے بڑے بندر پر غصے سے آواز نکالی (چلایا)۔

بڑا بندر اس پر جھپٹا، اور چھوٹا بندر پانی میں گر گیا۔





مسٹر فشر ایلن کو چڑیا گھر کی نرس سے ملوانے لے گئے۔

ان کے کندھے پر ایک چھوٹا ریکن (raccoon) بیٹھا تھا۔

"کیا یہ آپ کا پالتو جانور ہے؟" ایلن نے پوچھا۔

"میں اس کی دیکھ بھال کر رہی ہوں،" نرس نے کہا،

"کیونکہ اس کی ماں بیمار ہے۔"

"وہ والا جزیرے کے تمام بندروں کا باس (سربراہ) ہے،" مسٹر فشر نے کہا۔

"اس کے دانت کتنے بڑے ہیں،" ایلن نے کہا۔

"وہ کاٹتا بھی ہے،" مسٹر فشر نے کہا۔

بندر نے اپنا منہ پورا کھولا۔

"وہ بھی ایک اچھا پالتو جانور نہیں بنے گا،" ایلن نے کہا۔



"اس میں تو بڑا مزہ آتا ہوگا،" ایلن نے کہا۔
"ہاں،" نرس نے کہا،
"لیکن یہ بہت مصیبتیں کھڑی کرتا ہے۔"





ریکن نرس کے بازو سے نیچے بھاگا۔
"اوہ ہو!" انہوں نے کہا۔ "اس نے ابھی میرا سویٹر پھاڑ دیا۔"

ریکن بھاگتا ہوا ایلن کے پاس آیا اور اس کی ٹانگ پر چڑھ گیا۔

"ارے، یہ تو میری قمیض کھانے کی کوشش کر رہا ہے!" ایلن نے کہا۔

چڑیا گھر کی نرس نے ریکن کو پکڑا اور فرش پر رکھ دیا۔





"اب اس کے پاس آپ کے پیپر کلپس ہیں،" ایلن نے کہا۔

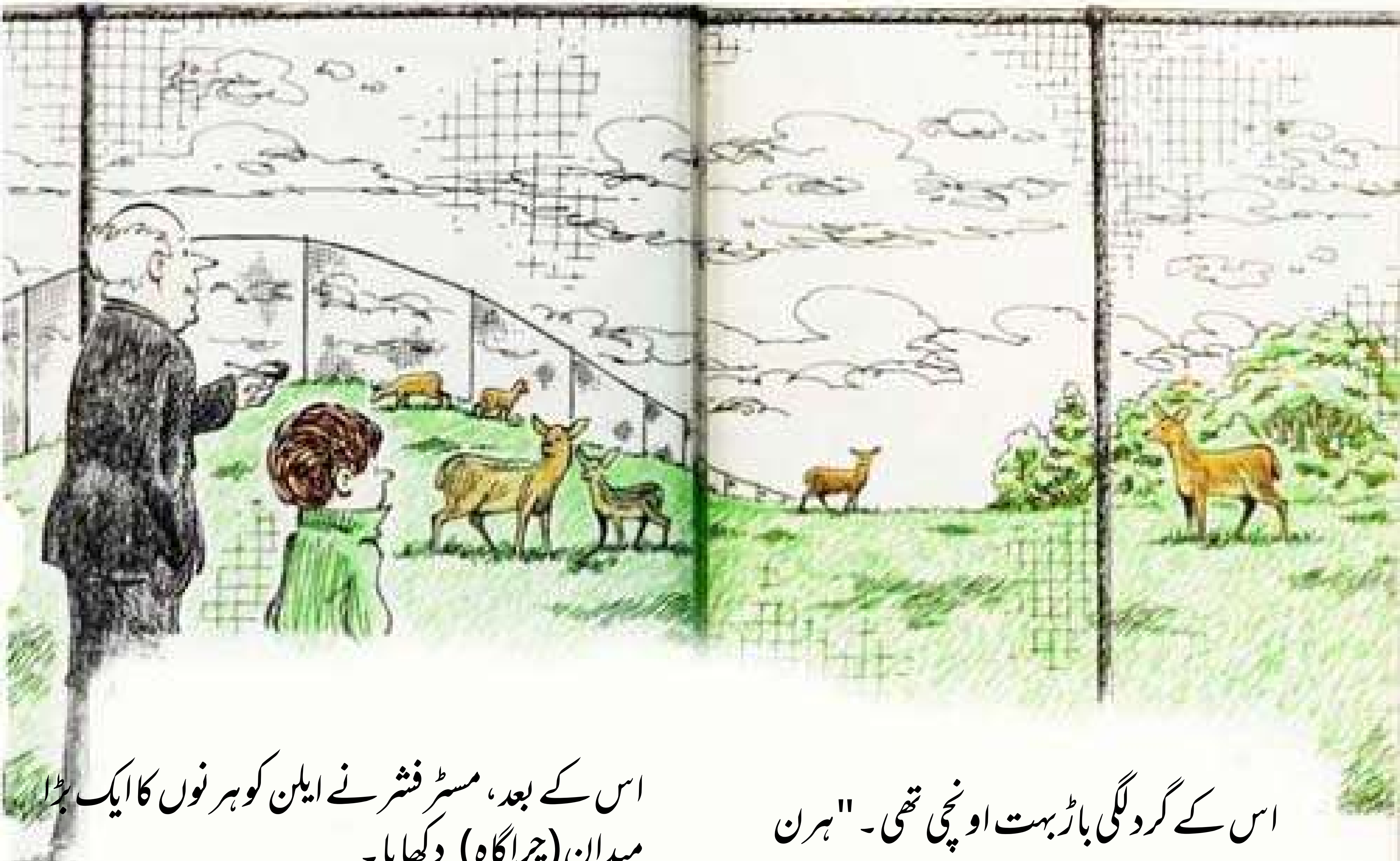
"تم نے دیکھا،" چڑیا گھر کی نرس نے کہا، "مجھے ہر وقت اس پر نظر رکھنی پڑتی ہے۔"

"رات کو مجھے اسے گھر لے جانا پڑتا ہے،" انہوں نے ایلن کو بتایا۔
"جب میں سو رہی ہوتی ہوں تو یہ میرے بال کھینچتا ہے اور مجھے جگا دیتا ہے۔"





"اسے اکیلا رہنا پسند نہیں ہے۔"
"پھر تو میں پالتو جانور کے طور پر ریکن نہیں رکھ سکتا،" ایلن نے کہا۔
"میں تو پورا دن اسکول میں ہوتا ہوں"۔



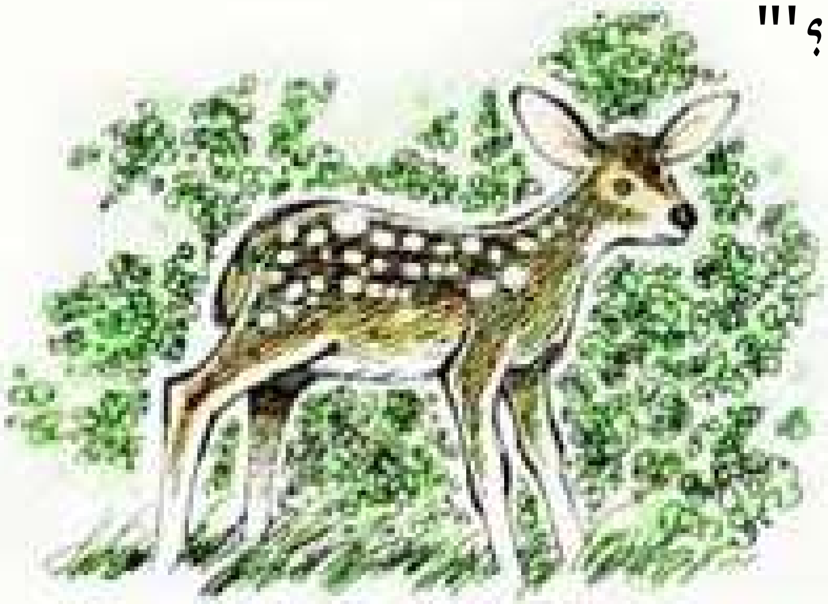
اس کے گرد لگی باڑ بہت اونچی تھی۔ "ہرن
میرے سر سے بھی اونچی چھلانگ لگا سکتے
ہیں،" مسٹر فشر نے کہا۔

اس کے بعد، مسٹر فشر نے ایلن کو ہرنوں کا ایک بڑا
میدان (چراگاہ) دکھایا۔
یہ ایلن کے گھر کے صحن سے بھی بڑا تھا—بلکہ
اسکول کے میدان سے بھی بڑا تھا۔



"چتکبرے ہرن کے بچوں نے ایلن کو اس ایک (بچے) کی یاد دلائی جو اس نے جنگل میں دیکھا تھا۔ وہ دودھ پی رہے تھے۔

ایلن نے پوچھا، 'تمام ہرنوں کے سینگ کیوں نہیں ہوتے؟'"



"مسٹر فشر نے کہا، 'صرف نر ہرن (buck deer) کے ہی سینگ ہوتے ہیں۔'

ایلن نے پوچھا، 'نر ہرن کیا ہوتے ہیں؟'

مسٹر فشر نے کہا، 'وہ مذکر (نر) ہوتے ہیں۔'"



"کبھی کبھی نر ہرن لڑتے ہیں
اپنے سینگوں اور کھروں (hooves) کے
ساتھ۔
یہاں تک کہ ہرن کے بچوں کے بھی تیز کھر ہوتے
ہیں۔"
ایلن نے ہرن کی طرف دیکھا۔
"میرا خیال ہے کہ وہ اتنے اچھے پالتو جانور نہیں
بنیں گے،" اس نے کہا۔

"وہ سال میں ایک بار اپنے سینگ گرا دیتے ہیں۔
اب نر ہرنوں کے
نئے سینگ اگ رہے ہیں۔
سینگ بہت تیز (نوکیلے) ہوتے ہیں،"
مسٹر فشر نے کہا۔



"چڑیا گھر کے جانور واقعی پالتو جانور نہیں ہوتے، "
مسٹر فشر نے کہا۔

"چڑیا گھر کے لوگ سخت محنت کرتے ہیں
اپنے جنگلی جانوروں کی دیکھ بھال کے لیے۔
جانوروں کو ایسی جگہوں پر رہنا چاہیے
جو ان کے جنگلی گھروں جیسی ہوں۔
انہیں صحیح خوراک کی ضرورت ہوتی ہے۔"



"کیا کوئی بھی جنگلی جانور پالتو جانور کے لیے اچھا نہیں ہوتا؟" ایلن نے پوچھا۔





"کیوں نہیں،" مسٹر فشر نے کہا،
"اگر تمہارے پاس ان کی دیکھ بھال کرنے کا وقت ہو۔
ان ہیمسٹرز (چوہے جیسا پالتو جانور) کے بارے میں کیا خیال ہے؟
کیا تم جانتے ہو کہ جنگل میں، ہیمسٹر گھرے بل کھودتے ہیں؟



اور تم اس قسم کا سیمینڈر (پانی کا چھپکلی جیسا جانور)
بھی رکھ سکتے ہو۔
اسے ایک ایسے ایکویریم کی ضرورت ہوتی ہے
جس میں ایک پتھر، ایک پوداور تھوڑا سا پانی ہو۔
یا شاید تم ایک مینڈک (treefrog)، ایک کنگ
سنیک (سانپ)، یا ایک جھینگر (cricket)
پسند کرو۔"





"ایک جھینگر؟" ایلن نے کہا۔
"ہاں،" مسٹر فشر نے کہا۔
"جاپان میں، بچے انہیں پنجروں میں رکھتے
ہیں۔"



تم انہیں کرتب بھی سکھا سکتے ہو۔"

"وہ جانور سننے میں بہت اچھے لگ رہے ہیں،" ایلن نے کہا۔

"وہ کون سے جانور ہیں؟"



چڑیا گھر میں یہ ایک طویل دن تھا۔

ایلن نے مسٹر فشر کا شکریہ ادا کیا اور اپنے والد کے ساتھ روانہ ہوگیا۔

"میرا خیال ہے کہ اب تمہارے لیے ایک پالتو جانور رکھنے کا وقت آگیا ہے،" ایلن کے والد نے کہا۔

"اور میں کچھ ایسے جانوروں کو جانتا ہوں جو بالکل مناسب ہو سکتے ہیں۔

کچھ چھوٹے ہیں۔

کچھ بڑے ہیں۔

وہ ہر طرح کے رنگوں اور شکلوں میں آتے ہیں۔



اس کے والد ہنس پڑے۔ "کتے اور بلیاں،" انہوں نے کہا۔



ختم شد